النواجعه هاديًا ومهديًا النواجعة هاديًا ومهديًا النواجعة هاديًا ومهديًا النواجعة ال

ناھيەعن طعن معاويّة <u>سندان</u>

جية الاسلام مولا ناعبدالعزيز برها أدى مينية

مولانا محمور والى جالندهرى موسية فاهل جامعة الوم اسلامية ورى ناؤن كرايى ناشر

ەلەلكىتىب شابنىگ مال مرسىدروۋ مىر بورخاص يسندھ



تسرحف		3	مقام حضرت معاوية
فهرست فضائل امير معاوية			
صفحه	عنوانات	صفحه	عنوانات
45	آپ ﷺ ڪار شادات	4	تقريظ (مولانامنظوراحد مينگل)
47	حصرت معاويد رضى الشدعنه بطور كاتب وي	6	تقریظ(مولانازامدالراشدی)
53	در کس عبرت	8	تقريظ مولاناتش النور
57	حضرت معاوبي فبطور كاتب وحى	12	تقريظ(مولانامفتی مُدعينی گورمانی)
67	حضرت معاوية كى وفات كاقصه	22	عرض مترجم
68	صلح كاذ كربيه ظبيم الشان مجمزه	23	عرض ناشر
71	معترت معاویة پراعتراضات اوران کے جوابات	24	يحيم مصنف كتاب يصتعلق
72	پېلااعتراض اور جواب	24	نام بنسب، ولاوت
73	دوسرااعتراض ادرجواب	25	شابی در بار ہے تعلق اور لوگوں کا حسد
75	تيسر ااعتراض ادرجواب	26	شعرى ذوق
76	چوتھااعتر اض اور جواب	28	آغاز کتاب(مقام میرمعاوییّ)
77	پانچوال اعتراض اور جواب	28	فصل صحابة كرام كخ فضائل
77	چھٹااعتر اض اور جواب	29	احاديث
78	سانوان،آ څھوان اعتراض اور حواب	31	فصل بطعن صحابة كلى ممانعت
79	نوال، دسوال اعتراض ادرجواب	32	قصل بمسلمانون كاذكر سوائے خيركرتے كي ممانعت
81	گیار بوان مبار بوان اعتراض اور جواب	33	مردون كوبُرا كينج كي ممانعت
82	تير ہواں اعتراض اور جواب	33	صحابه کرام گرام کی پخشوں کے ذکر کی ممانعت
83	حضرت عمروا بن عاص رضى الله عنه	34	مشاجرات صحابي كالمختصر قصه
85	سيدناا بوسفيان رضى اللهءعنة	35	مجتهد سےخطار مواخذ ونہیں
87	حضرت ابوسفیان کی بیوی اورمعاویی والده کا تذکره	36	حضرت عائشه رضى الله عنها كيفضائل
88	مروان ابن الحكم إموى كاذكر	38	حضرت طلحة رضى اللهءنية كيفضائل
88	مروان کےمطاعن	42	محمد بن طلحه رضی الله عنهٔ کے فضائل
89	مروان کےمحاس	43	حفرت زبیررضی الله عنهٔ کے مناقب
111	تخر تناماديث 191	45	حفزت معاوبيرضى اللهءنة كفضائل



تقريظ

(الناهيه عن ذم معاوية)

دُّ اکثر مولا نامنظوراحه مینگل صاحب (دامت برکاتبم العالیه)

امير المونين حضرت معاويد ضي الله تعالى عنه صحابي رسول اور كاتب وحي عين ممكن

رسول' ہونا ہے، حضور علیہ السلام نے آپ کو کا تب وی کا اعز از بخشا بھد تین نے آپ کے فضائل وخصائل برهممل احاديث جح كى بين البذااب اگر تاريخي روايات ان دين حجو س معارض بول تووه نا قابل امتساراورمر دود بين بتاريخي روايت كي ثقابت اور حقيقت توعلا ميطبري

اس طقے كى دوسرى بنيادى غلطى يەب كەرىيىخىزت اميرالمومنين رضى التد تعالى عندكى

﴿إذا لم نقصد بكتابنا هذا قصداً لاحتياج حالانکہ علامطبری کی تاریخ ماخذ کی حیثیت رکھتی ہے۔

تاریخی افسانوں نے ان کی حیات مبارکہ کے ہرگوشے کو معرضوع بحث 'بنادیا ،ان برطعن انتشنع

كرنے والے طبقے نے ديني واخلاقي اصول كى مجى ياسدارى تبين كى اس طبقے كى ممرايى كا

بنيادي سبب ميه به كديد حضرت معاديد ضي الله تعالى عندي شخصيت كوفقط ايك تاريخي حيثيت

ے د کھتے ہیں،ان کے اقوال واحوال دنیا والوں کے پیانے بر بر کھتے ہیں،ان کے باہمی

الزامات کی فهرست بناتے ہوئے ، پیکھول جاتے ہیں کہ آپ کی شخصیت کا بنیا دی وصف محالی

کے اس جملے سے طاہر ہوگئی۔

منا قشر کو خالص دنیاوی اغراض سے دیکھتے ہیں، پھر استے عقید ہے اور فکری رجحانات کے تحت



ابوتمار زابدالراشدي مركزي جامع مسجد گوجرانواله

نحمده تبارك وتعالى ونصلي ونسلم على رسول الكريم وعلى اله واصحابه اوتباعه اجهعين.

سيدنا امير معاوييرضي الله تعالى عندان جليل القدر صحابه كرامٌ ميس سے بين جنهيس الله تعالی نے امت مسلمہ کی طویل عرصہ تک خدمت کا موقع عنایت فرمایا اوران کا شارامت کے

بزے لوگوں میں سے ہوتا ہے وہ عرب کے ممتاز دانشوروں اور مدیرین میں سے بیاں جن پر اسلام اور عرب کی تاریخ بہت سے حوالوں سے فخر کرتی ہے۔ جناب نی کریم ﷺ کے براد نسبتی تنے اور سلطنت اسلامیہ کے باب میں سے انہیں امیر الموشین عمر اور حضرت امیر الموشین عثمان

چیسے بزرگوں کا اعتماد حاصل تھا۔ عمر اور عنان کے دور میں کم ویش میں سال تک شام کے گورز رب پرتقريباً بياني سال تك امير الموشين حفرت على كرمه الله وجيه كه دور مين ان كے متوازي امير كے طور پرشام كے حكمران رہے جے الل المنة والجماعت كے نزد يك ان كا اجتهادي خطا كا

دور شار کیا جاتا ہے جبکہ اس کے بعد حضرت حسن رضی الله تعالی عنہ کی خلافت سے دست بر دار ی کے بعد کم دیش میں برس تک حضرت امیر، پوری امت مسلمہ کے متفقد امیر المومنین کی حیثیت ے عالم اسلام کے واحد حکمران رہے اوراس طرح انہوں نے تقریباً پینتالیس سال مسلمانوں

پر حکومت کی ظاہر بات ہے کہ اتنالمباع صد حکومت کرنے کی وجہ سے ان سے لوگوں کوشکایات بھی زیادہ ہوئی ہول گی اورائیک ججتد کےطوریران کے اجتبادی فیصلوں سے اختلاف کا دائرہ



تقريظ حضرت مولا نامفتى ثمس الدين نور استاذ الحديث عِامعالمام الوهنيف كم مجداً دم جي تُحركرا جي، خطيب مجدعر فاروق وُيفْس يركون نبيس جانتا كهسيد ناامير المومنين حضرت معاويه رضى الله تعالى عنة تاريخ اسلام كى ایک ظیم شخصیت ہیں۔وہی معاوید جوان نفوس باے قدسید میں سے ہیں جن کوہم 'محالیٰ' کے ظیم لقب سے یاد کرتے ہیں اوراللہ جنہیں" رضی الله عنهم ورضوعتهم" کے اعز از بخش میں

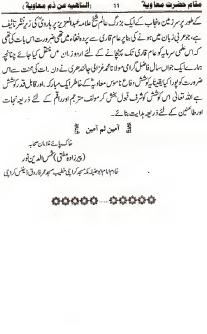
آخضور اللهامت كوجن كے بارے مل كلصة بولتے وقت احتياط كى يون تاكيفرماتے ہيں:

الله الله في اصحابي لاتتخذواهم من بعدى غرضا فمن احبهم فبحبي احبهم ومن ابغضهم فببغضى ابغضهم. (مكانوة شريف ص٥٥٣، ٢٠) وبى معابية جوسرف محاني رسول بى نيس بلكدان چند كبار محابيتس سے بيل جن كومركار دوعالم كالخائ خدمت مسلسل حاضرى اورحق تعالى كى جانب سےنازل شده وحی کو لکھنے کا شرف حاصل ہے، اور جوخطوط وفرامین سرکار دو جہال ﷺ کے دربارے جارى موت أنيس بهى تحريفرمان كاشرف صاصل بوى خداوندى للصفى وجدس بى

آپ کوکا تب وی کہاجاتا ہے علاما بن حزم طاہری لکھتے ہیں کہ: وكان زيدبن ثابت من الزم الناس لذالك ثم تلاه معاوية بعد الفتح فكانا ملازمين لكتابته بين يمليه في الوحى وغير ذالك لاعمل لهما غير



(الناهيه عن ذم معاوية) مقام حضرت معاوية ساتھ سب سے زیادہ مشابہ ہونے کی گواہی دی۔ مارايت احدا شبه صلواة بصلوة رسول اللُّه من امامكم هذا يعني معاويه. (بُمِّع الزوائد فبلدوص ٢٥٤ بمنهاج السنة جلد ٢٨٥) '' یمی وہ معاویر ہیں جن کے بارے میں حضرت عبداللہ بن مبارک نے سی سائل کواس سوال کے جواب میں کہ معاویداور عمر بن عبدالعزیز میں افضل کون تراب في انف معاويه افضل من عمر بن عبدالعزيز. (البديدوالنهاريجلد ١٣٩٨ ١٣٩) '' یمی وه معاویهٔ بین جنهوں نے وقمن رومیول کی سرز مین میں مین فقوحات کے موقع پر ایک سحابی رسول عمرو بن عبسه گی زبان سے جب رسول الله کا بفرمان و فساء لاغسلو "سناتوفورأند سرف قدم رك كاورخودوالس أوفي بلكما بي تمام افواج كوجمي دشق كى طرف والبر لوشخ كااورتمام مفتوحه علاقوں كوخالى كرنے كابھى تلكم ديا۔ (مشكوة بإبالامان جلداص ٢٧٢٤، رواه الترندي وابوداؤه) تاریخ اسلام میں اسوہ رسول اکرم ظفی پاسداری کی بیدہ درخشاں مثال ہے جس كخ فظير نبيل ملتي ـ یہی وہ معاویہ ہیں جنہوں نے بہترین اپنی حلم و بر دیاری ،معاملہ فبنی اور تذہر ووائش کے ساتھ میں برس تک پوری امت مسلمہ کی وہ قیادت کی جواسلای تاریخ کا ایک روثن باب ہے کتب تاریخ میں جہاں آپ کے بیٹار مناقب و کمالات اور آپ کے عبد خلافت کی شاندار خد مات کا مجر بور تذکرہ ہے وہاں آپ کے کیجواجتھادی فیصلوں کوایک مخصوص حلقے کی طرف ے اعتراض و تنقید بلکہ طعن تشنیع کا نشانہ بنایا جاتا رہا ہے جوانصاف کے تفاضوں کے سراسر خلاف ہے ایسے ہی اعتراضات کے جوابات میں اور دفاع معاویة کی ایک قابل قدر کوشش



تقريظ حضرت مولا نامحرعيسىٰ صاحب عقى عنه جامعة قماح العلوم نوشهره سانسي كوجرا نواله

بسم الله الرحمن الرحيم

(الناهيه عن ذم معاوية)

المحمم دلله وكفي وسلام على عباده الذين اصطفى لا سيماً

محمد المصطفى وعلى اله المجتبي وعلى صحابته البررة التُقي.

میرے محت و خلص برخوردار مولانا محد غزالی نے حصرت علامه مولانا عبد العزیز

ير باروي كي كمشهوررسالي "المشاهية عن ذه معاويه "كياحاديث يرتبايت مفسل تخريج كي ہے تمام مأخذ ومراجع كابزى محنت سے استیعاب واستقصاء كياہے۔ پھراس كی تحريرا وراسلوب ييان ميس جوعده اورمفيدنيج اختيار كميا بياس كاكميا كهنا فمبروار حديث كيخت تمام حوالي جمع كركان كوكاب الك يجاكردياب، بجائاس كے برحديث كتحت الربيروالے

مندرج موتة توقى طور برايك سرسرى نظر يحواله جات كذر جات اور پھر بوقت ضرورت یوری کتاب کی ورق گروانی کرنی پڑتی ۔البتہ اگر نمبرات کے ساتھ جرحدیث کے عنوان کی

. عبارت بھی لکھ دی جاتی تو کیا خوب ہوتا لیکن ندکورہ بالاصورت میں ہرنمبر کے باعث حدیث اوراس كے حوالہ جات كا لمانا بهت آسان ہوگيا ہے۔ فسجسزاہ السلَّ المعنا وعن سائس لمستفيدين .

''غلامہ پر ہاردی محمدے مغمر بلغیبہ ، فقاداورا پنے دور کے بہت پزے مؤلف نقداورا میں خص سے آپ (حضرت معادیہ بینجن کی شان کے بارے میں اہل - اس میں ہے ۔ ع

سنت کے بعض ملا مجمی بیان کرنے سے گھیراتے ہیں)الی احادیث جن ش کلام ہو کیے ککھ سکتے تھے لیکن اس کے باوجود بھی ضروری تھا کہ آپ کی اس تھنڈ الماز کی روز روز تج میں مردی میں سر سریم میں میں

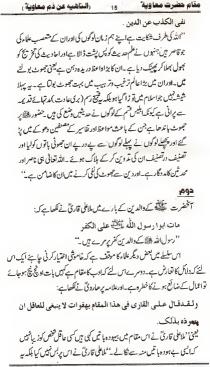
تَصْنِفُ الطِفْ كَلَ احادیث بِرِتُمْ تَنَّ كَا كَامُ كِيَاجِكَ مَنَّاكُمَ تَخْضَرت هَنِي احادیث كادفاع بُوندشن بِرایک ایم فریشر بِدادابو سِکے '' قال الداد قطنی شنا القاضی احمد بن كامل ثنا ابو صعید الهووی ثنا

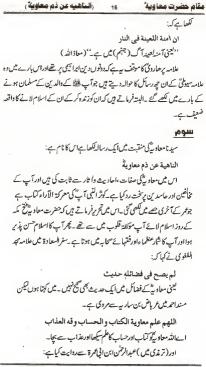
ابو بكر بن خلاد قال قلت لبحيى بن معبد القطان اما تخشى ان يكون هؤلاء الذين تركت حديثهم خصماء ك عند الله فقال لان يكون هؤلاء خصماى احب الى من ان يكون النبي منظمة خصمى

يقول لم لم تذب الكذب عن حديثى . (كوثر النبى الفصل الاول للعلام الفوهارويّ) " (واقطئً ـ كها كـ <u>تُص</u>حّا ضحاح من كالروه كيّة بين كـ يُصحّا ش الإسمير

ش دعا کرتا ہوں کہ اللہ تقائی حضرت مؤلف علامہ پر حاروی اور اس کیاب کے باشرین اور اس پر احادیث کی تریخ کرنے والے مولانا مجھے خزائی طال اللہ بھارہ کو بہت بہت

مقام حضرت معاوية" 14 (الناهيه عن ذم معاوية) جزائے خیرعطا فرمائے اس کتاب کوقبول عام حاصل جواورا بل اسلام اس نے فقع اٹھا کیں اور اس سے ان کے عقیدہ کی اصلاح ہو۔اوراس کے ذریعے صحابہ کرام سے ان کی تجی محبت اور عقيدت ميں اضافہ ہو ر آمين ٿيم آمين ﷺ مندرجہ ذیل ہیں۔ ''واعظ اور قصہ لوگوں کی زیا نیں کشادہ ہیں ۔وہ جھوٹی ہاتوں کو بڑا مزہ لے لے کربیان کرتے ہیں خصوصاً احادیث رسول اللہ کو بے برواہی اور لا ابالی ے استعال کرتے ہیں ان کو کچھ پیتنہیں جوہم بیان کررے ہیں،احادیث رسول ﷺ ہیں یانہیں۔بس عوام کی زبان پراحادیث کے نام سے شہرت ہوگئی ہےتوانہوں نے انہیں احاد ہے سمجھ لیا ہے اور بیان کر ٹاشروع کر دیا ہے۔'' والى الله المشتكي من المعاصرين ومن علماء هم المتعصبين القاصوين اتخذوا علم الحديث ظهريا ونبذوا التخريج نسيا منسياف اوعظهم الهجهم بالاكاذيب واعلمهم أكذبهم في الترغيب والترهيب وليس هذا ادل قارورةً كسوت في الاسلام بل هذه الشيعة متقادمة من سالف الايسام فان الابنالسة افسدوابالوضع والتزويز فانخدع بهم مدونوا المواعظ والتفاسير ولم ينزل خلف يتلقاهن من سالف وهلك نتدوينها تـألف بعد تألف والله الناصر الموفق للمحدثين ومؤكلهم على



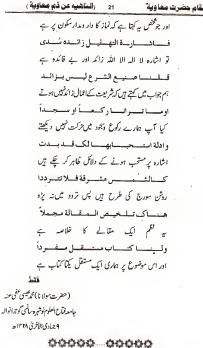


رالناهیه عن ذم معاویة) مقام حضرت معاوية" اللهم اجعله هادياً مهدياً واهد به ''^لیعنی اے اللہ اس کو ہادی اور مہدی بنااور اس کے ذریعے ہدایت دے۔'' علامہ بربھارویؓ فرماتے ہیں، مجھے شخ عبدالحق دہلویؓ سے تجنب ہے کہ انہوں نے شرح سفر السعادة میں ان احادیث محتیج نہ ہونے پر بلاد کیل حکم صادر کیا ہے اور مجد لغوی پر تعقب نہیں کیا جس طرح کرمجد لغوی کے دوسر رے از فات کا تعاقب کیا ہے۔ ایے معلوم ہوتا ہے کہ تشيح كى طرف ان مين الك خفيف فتم كاميلان پاياجاتا ہے الانكدود الل سنت ميں سے جيں۔ المقصمة : قد كوره بالاحديث كي أيك اصل بيدا كركوني حديث بهي ان كي منقبت مين نهوتي توشرف صحابيت بهي ان كيلي كافي م كيونك آيات واحاديث جو فضائل میں صحابہ میں آئی ہیں وہ عام ہیں ۔ان میں سب صحابہ کی شان بیان کی گئ بـ كياا عاظب تخفي معلوم بين صحابه ايك لاكد چوبين بزار كي تعدادتك بيني كي اورجن صحابے کے بارے میں خصوصی فضائل کی احادیث آئی ہیں وہ تو چندایک اشخاص ہیں اس سے بیلاز منہیں آتا کہ جن کا خصوصی ذکر ان احادیث میں نہیں ان برجرح خلاصہ بیہ ہے کہ معاویض حابیش سے ہیں۔اور حضرت علی کی جنگ میں ان سے جو خطاا جتبادی سرز دہوئی وہ اس بات کا موجب نہیں ہے کہان پر جرح وقدح کی جائے کیونکہ سیج احادیث میں صحابہ کرام کی طعن د تشنیع ہے رو کا گیا ہے اوران کی تعظیم اور آ داب کا حکم دیا گیا ہے جوائ مخصه بيس برسكا وه اسينه وين بين خطرناك موثر برب بهم في سلف صالحين اورعلائ حدیث سے ان کے مناقب میں کماب کھی ہے اورآپ پر طعن وشنیع کے بارے میں جوابات تحریر کئے ہیں اس کانام ہے۔ الناهية عن ذم معاويةٌ ''حالا مُكه معاويهُ عجبت الل بيت نبوت كے سلسلے ميں بہت زياد 8 مضبوط

رالناهيه عن ذم معاوية , مقام حضرت معاوية لوگوں میں ہے ہیں۔'' جعارم رفع سبايديعن تشبدش كلمة شهادت من (داكين بتشلي يف و عاعقد بناكر) لا الله يرانكشت اشمانا ورالا الله يرركادينا معفرت علامه يرهارويّ أس ومستحب قرارديية بي اورجو لوگ اس فعل کوحرام کہتے ہیں۔ یااس کے ترک کورائ قراردیتے ہیں آپ نے ان پر بہت رد کیا ب۔انیا لگتا ہے کہآ یے کے زمانے میں کچھ علاء مشارخ اس سنت کوا چھانہیں بیجھتے تھے۔جن پر حضرت علامہ کو بہت بڑا غصہ ہے اس ملیلے میں آپ کی ایک متعقل کتاب ہے جو دستیاب نہیں اورایک منظوم کلام ہے جس کے بعض اشعاریہ ہیں۔ حمرالك المسلهسم حسمسدا سسومسدآ اے اللہ آپ کی حمد تا ابد وعسلسي مسحسمادك السلام مؤبدأ اور آپ کے محملے یہ بیشہ وعلى صحابت الكرام جميعهم اور آپ 🖓 کے صحابہ کرام ،سب پر والعسرسة الاطهار دام منخللاً اور آپ 🐞 کی اُل پر دائمی ملسل عبند النعسزيسز ينقبول ننظلمنا فناتبعوا عبد العزیز کہتا ہے نظم میں پیروی کرو حكمسا صحيحا بالحديث مؤيدا تھم صحیح کی جو حدیث کے ساتھ تابید یافتہ ہے ان الاشكاركة سنة مكأثوركة

(الناهيه عن ذم معاوية) تحقیق اثارہ سنت سے نقل کی ہوئی فاعمل بهذا الخير حسى ترشدا عمل کر ای خیر یر تاکه سیدهی راه فیلے بسحيديث خيسر السخيليق صبح بيسانسه آخضرت الله كى مديث سے اس كا بيان سيح ب قد جساء عسن جسمسع السصحسابة مسنبدأ تحقیق آیا ہے وہ صحا یہ کی جماعت سے باسند وبالانفاق عن الائمة كلهم اور تمام مجتدین کے اتفاق سے ثابت ہے كاباب حنيفة صاحبيه واحمد عظا جیسے امام ابوصنیفہ اور آپ کے شاگر دابو پوسف ومحداورا مام احمد والشافعي ومسالك فساتبعهم اور ایسے ہی امام شافعیؓ مور امام مالکؓ ان کی انتاع کرو اذمن يخالفهم فليسس بمقتدى کیونکہ جوان کی مخالفت کرتا ہے بیس ہے پیشوائی کے لائق امسا البذيين يسحب مبون فسقولهم لیکن وه لوگ جو رفع سبایه کرحرام تنجیخته میںان کا کہنا زور وحسكم وساطل لايسقسدي جھوٹ ہے اور تھم باطل ہے جو قابل اقتداء تہیں قد عارضوا قول النبسي (ﷺ) بسرأيهم

(الناهيه عن ذم معاوية) 20 انہوں نے افی رائے سے حدیث کا مقابلہ کیا والسرأى فسبي المنصصوص ليسس مسمدواً اورنص کے مقالبے میں رائے اور قیاس مضبوط نہیں ہے ليسس التشب بالو وافض باطلا رافضوں سے تحمہ ہر فعل میں باطل نہیں ہے فے، کیل فیعیل سیسیا سنین الهدی خاص کر آپ بھاکی عادات میں كالاكل بالممنى وحب المرتضى جيے دائيں ہاتھ سے کھانا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی محبت وقسراءة القبرآن يسااها الندي اور مجلس میں قرآن کی قراء ، ت بسل فسي شعسارهم اللذي قد ابدعوا بلکہان کی خصوصی نشانیوں کو جوانہوں نے از خودا بچاد کی ہیں من غيسر ان يسقفوا السرسول الامجدا رسول الله صلى الله عليه وسلم كي عمل بر واقفيت كے بغير كسالملوح فسي طيسن المحسيسن فسافهم جس طرح کرملا کی مٹی اخسذواه فسي حيسن السعسانة سيحدأ ٹیکہ بر سحده ومسن ادعسيٰ ان السمكون مسحتم



عرض مترجم

رالناهيه عن ذم معاوية ر

نحمده ونصلي على رسوله الكريم

امايعدا

سیدنا امیر معاویراً لیے اجلہ صحابہ میں ہے ہیں جن کوآپ ﷺ کے زمانے ہی ہے

خصوصیت حاصل رہی ہےاور آپ رضی اللہ عنہ کوخصوصی شفقت ومحبت کی بناء پر خلافت کے امور بھائے گئے ۔اورایک طویل عرصہ تک خلافت اسلامیہ کے حکمرال رہے۔ آپ رضی اللہ

عنہ ہے متعلق بعض لوگول کو پچھاشکالات بھی ہوئے ءاور بعض چنی خلجان کا سبب ہے۔

بعض ایسی احادیث جو مختلف فیهانہیں رولیة یا درلیة مان کو بہترین انداز ہے

حضرت الشيخ علامه عبد العزيز برهاروگ نے تطبیق دی اور بہترین اسلوب سے حضرت امیر

معاويتگا دفاع فرمايا جوكدكتاب ي كيام ي ظاهر بر الناهيد عن دم معاوية) بندہ نے اس کماب کا ترجمہ اور تخ تک احادیث کا کام کیا ۔ (بتو فیق الله سجانہ

وتعالیٰ) پجرائ کوحفزات ا کابرعلائے کرام کے سامنے پیش کیا انہوں نے تحسین کے ساتھ حوصله افزائی بھی فرمائی ۔انٹد تعالی ان سب حصرات کوجز اے خیرنصیب فرماوے۔اورہم سب کوان ے متفید ہونے کی اوفیق نصیب فرماوے ۔ (آمین)

فاضل جامعهاسلامية علامه ثحديوسف بنوري ثاؤن كراجي

ناظماعلى جامعه فاروقيه ذكرى ميريورخاص يرميل الفوزاسكول ذكري

00000-00000



ليجوم مصنف كتاب سيمتعلق

(الناهيه عن ذم معاوية)

سوالخ يتنخ يرهاروي ً سلطان انعلماء مقدام المقتبهاء قطب الموعدين شخ أسلمين علامه عبدالعزيز ابن احمه بن حامدالقرشي الفرباروي (رحمة الله عليه رحمة واسعة)

ت كى ولادت باسعادت ٢٠٠١ اله برطابق ٢٩٢٠ ءادروفات يرتزن غم ٢٣٠١ اله بمطابق ١٨٢٣ وكستى برهارال تخصيل كوث ادوضلع مظفر گره مين بوئي _

علامه عبدالعزيز پر ہارویؓ وعظیم شخصیت ہیں جنہوں نے جنو کی پنجاب میں اسلامی ڭقافت اور عربی زبان کی تروی مین شاندارخد مات سرانجام دیں۔

آپ نے مختلف علوم وفنون اور موضوعات پر عربی اور فاری زبان میں متعدد اور مفید كتابين تاليف كيس جنهين الل علم كي بال خوب يذيراني مل _ آپ اس علاقہ میں کیر اتصانف گزرے ہیں اور تالف کتب کے میدان میں آپ کا خوب شهره ہوا۔ آپ نے نقلی عقلی علوم میں بے شار کما ہیں تالیف فرما ئیں۔

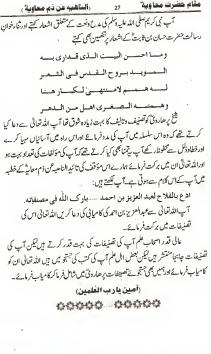
ھالات زندگی نام نسب ولا دت آپ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ، نام عبدالعزیز اور والد کا نام ابوحفص احمد بن حامد القرشی

ے۔ آپ ایک عظیم تحدث مضمر اور ماہر علم کلام بھی تھے، آپ کی ولادت تیر حویں صدی ہجری

مقام حضرت معاوية 25 (الناهيه عن ذم معاوية) کی پہلی چوشائی میں ہوئی۔مولوی غلام مہرعلی گولڑوی آپ کی ولادت کے متعلق رقبطراز میں کہ ت الله الله که دلادت ضلع مظفر گُرُه هش کوث ادو کے قریب" پر هاران" تا می بستی میں آنجناب رحمة الله که دلادت ضلع مظفر گرُه هش کوث ادو کے قریب" پر هاران" تا می بستی میں ۴۰۱ه کوئی ۔ ش پر ہاروی اپنی کتابوں میں اس استی کو بیر میار کے نام سے موسوم کرتے ين چنانچايك جگه لكھتے ہن: قوية بيـرهيــار ،جـعـلها الله دار القرار وهو موضع عذب الماء ''بنتی بیر بیار کو اللہ تعالیٰ نے دارالقرار بنایا ہے یہاں پانی شیرین فضا عمدہ اورخوشگوارے۔ "شخرانی ایک شیره آفاق تصنیف"الاکسیز" (فی الطب) میں لکھتے ہیں۔ "ہماری بہتی بیر ہیار ہے،اس کا طول بلد ۲ ۱۰ درجداور عرض بلد تقریباً تنسی درج ہے بیدوریائے سندھ ك شرقى ساحل بردارالامان ملتان سے شال مغربی جانب تقریباً آٹھ كوس كے فاصلہ برہے۔ شابی در بارے آپ کاتعلق اور لوگوں کا حسد شخ یر ہارویؓ نے علوم درسید کی تھیل کے بعد مختلف علوم وفنون کی کتب کا خوب مطالعہ کیا اور جرفن کے بارے میں کتابیں تصنیف کیس آپ کی ان علمی خدمات اور بلند مرتبہ علمی کی بدوات علمی علقوں میں آپ کو بہت زیادہ پذیرائی کی چرحاکم ملتان کے صاحبز ادے امیرشا بنواز خان آپ کے شاگر دہوئے اوراس کے ساتھ گھرے مراسم قائم ہو گئے امیر شاہنواز خان خود بھی صاحب علم تھے اور اہل علم ہے مجبت کرتے تھے ،انہوں نے شیخ پر هاروی گوایے ہاں بلوالیا اور مختلف سوالات کئے شاہی محل میں ان کے مابین متعدد موضوعات برطویل گفتگو ہوئی امیر شاہنواز خان نے محل میں موجود الل علم کے سامنے آپ کی وسعت معلومات اور فیم ودائش کافخر بیا ندازیں ذکر کیا پرهاروی کھتے ہیں کہ امیر میری وجہ سے دوسرے اہل علم پر فخر کا اظباركها كرتاتفايه شُّ پرهاروکٌ نے اپنی شهره اَ فاق تصنیف" المعمر اس" کے اختام پرایک نظر ککھی اس کا ایک شعریوں ہے۔

(الناهيه عن ذم معاوية) مقام حضرت معاوية وانست حفيظ المكل من شسر حساسد خنصم لنجوع ينطمنس النحق بناطلته ''اوراے اللہ! حاسدین کے حسد کے شرہے اور جو مخالف اینے باطل ہے حق كومثانا جا ہتا ہے ان كے شرے تو ہى بچانے والا ہے۔'' «نغم الوجير" (شيخ كى تصنيف لطيف) كے سرورق پر لكھا گيا۔ قيل غذى باالعلم والادب عن الخضر عليه السلام '' کہ حضرت خضرعابیہ السلام کے علم وادب سے ان کوغذ او ک گئی۔'' مولانا عبدالتواب ملائي آپ كى عمرك بارے يل كصح بيل كروفات كے وقت آپ کی عمرتمیں برس کے لگ بھک بھی شیخ پر ہاروی عقیدہ اہل سنت کے حامل اور فقہ فنی کے بیرو تھے آپ نے علم عقا ندکے بارے میں مفید کما ہیں تصنیف کر کے دلائل و براین سے عقا نداہل سنت كالجر بوردفاع اورمضبوط علمى اساس بيشيعه عقائد كاروبهي كيا_ آپ کی کتب ومصنفات ومولفات میں اہل بیت اور صحاب کرام کی محبت عایت ورجہ كى تقى زېرنظر كتاب "الناهيه عن طعن امير المومنين معاوية" كاتر جمه اوراس كي احاديث كَ تَرْ نَهُ كَا كُلْ بِ جَسِ مِن شَيْتَ بِرهارويٌ فِي صحابِكرامٌ كاعلى وفاع فرمايا _ مرھاردیؓ کے علمی آ ٹارکامعالعہ کرنے سے پیۃ چاتا ہے کہ شعر گوئی کے بارے میں وہ انتہائی زرخیز ذہن اور عمرہ ذوق کے مالک تھے قوافی اوراوزان شعرے بخوبی واقف ته، مجون الجوابر، الياقوت اورفع الوجيز " وغيره آپ كى تاليفات ساس موضوع من آپ كى شعرى ذوق كا اندازه لكايا جاسكتا ب،آپ اين كتابول اور تاليفات كى ابتداء يس بطور مقدمه اور کابول کا اختیام این منظوم کلام ہے کرتے ہیں۔ چنانچہ النبر اس 'کامقدمہ ۱۳۳ اشعاریر اورخاتمه ١٩ اشعار پر مشمل ہے۔

آپ في لياب المير اس اور "خب الاصحاب" كا آغاز مظوم كلام سي كيا-



آغاز كتاب مقام حضرت معاويه رضى الله تعالى عنه

نحمدالله على حسن الاعتقاد وحب النبي صلى الله عليه

(الناهيه عن ذم معاوية)

وسلم وحب العترة والصحابة بالاقتصاد صلى الله على سيد

اے رقیق محترم یہ (رسالہ جس کا نام)''الناہیہ عن طعن معاویہ'' ہے اس کو لے او اوراس کامیاب ہونے والی جماعت بلند مرتبہ کی پیروی کولاز مسجھواور عالی سرکش اور بد بو دار فرقہ سے اجتناب کرو اور واہی تباہی، بے مقصد اور خالی خطبات کوترک کردو اور (مصنف رسالہ)عبدالعزیز ابن احدین حامد کے لئے کامیانی کی دعا کرو۔الله تعالی اس کی تصنیفات میں برکت دے اور انبیں ہر حاسد ہے محفوظ رکھے اور اللہ تعالیٰ بی ناصر ویددگار ہے اور وہی اول

قرآن کریم کی ایک آیت ہی (سحابہ رضی اللہ تعالی عنبم) کے بارے میں آپ کے

(الحديد: آيت: ١)

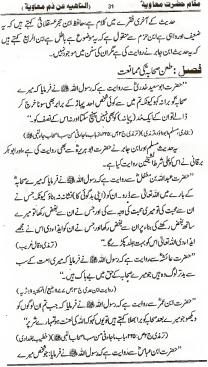
لايستوى منكم من انفق من قبل الفتح وقاتل اولئك اعظم درجة من الذين انفقوا من بعد وقاتلوا وكلا وعدالله الحسني

هم وعليهم وبلغ منا السلام اليه و اليهم .

وآخر ہےاور یہ کتاب چند فصلوں پر مرتب کی گئی ہے۔ فضيل : صحابه كرام كے چند فضائل

مِقَامِ حَضَرتَ مِعَاوِيةً 29 (الناهيه عن ذم معاوية) ''جولوگ فنخ مکہ سے پہلے (فی سبیل اللہ)خرچ کر چکے اوراز چکے برابرنہیں۔ وہ لوگ درجہ میں ان لوگوں سے بڑے ہیں جنہوں نے (فتح مکہ کے)بعد خرج کیا اورلڑائی کی اور (یوں)اللہ تعالیٰ نے بھلائی (بیعنی نوّاب) کا وعدہ س ے کردکھا ہے۔'' (ترجمهازیمان القرآن) اس آیت میں تمام محالی کئے جت کی بشارت ہے جیسا کداین حزم نے کہا ہے۔ احاويث '' حضرت عمران بن حصين عن روايت ب كه آمخضرت الله في فرمايا كديري امت میں ہے بہترلوگ میرے زمانے کے چرجوان کے بعد ہوں گے بھر جو ان کے بعد ہوں گے۔'' (ترندی: ۲۲س۲۲۵/باب ماجاء فی فضل من رای النبی الطبع: قدیمی کتب خانه) '' حضرت ابن مسعود رضی الله تعالی عنه ہے مرفوعاً روایت ہے کہ بہتر لوگ میرے زمانے کے ہیں۔" (بخاری ملم منداحد برزندی) حضرت جابر عروایت ہے کدرسول الله الله عظافے فرمایا کہ نہیں جھوتے گی آگ اس ملمان کوجس نے مجھے دیکھایا جس نے میرے دیکھنے والے کو دیکھا۔ (ترندی ن۲۵ من : ۱۶۷، حدیث/ ۴۸۵۸ دارلعرب السلام بحقق بشارعوا د (ترندی ن۲ ۲ من ۴۲ ۲۲ المیع میر مود کتب خاندآرام ہاغ کرا چی (خیاءالمقدی) '' حصرت عبدالله بن يسر رضي الله تعالى عنه سے روايت ہے كه رسول الله ﷺ نے فرمایا کر خوش خبری ہواس محض کو جس نے مجھے دیکھااور بھی پرایمان لایا · خوشنری ہواس شخش کوجس نے میرے دیکھنے والے کو دیکھااور مجھ پر ایمان لایاا س خف کے لئے خوشنری اور اچھا ٹھکا نہ ہے۔ ' طبرانی ، ماکم) حفرت انس عروایت ب كدرول الله الله الله الله الله الله على میرے سحابہ کی مثال الی ہے جیسے کھانے میں نمک کہ نمک کے بغیر کھانا

(الناهيه عن ذم معاوية) مقام حضرت معاوية ----خوشگوارنہیں ہوتا۔ (يشرح السذللبغوي ہنن ابويعليٰ) حضرت ابومویٰ اشعریؓ ہے روایت ہے کہ جناب رسول اکرم انے فر مایا کہ نہیں مرے گامیراصحانی کسی زمین میں مگر وہ قیامت کے دن اس کے قائد اور (مینارکے) نور کی حیثیت سے اٹھایا جائے گا۔ (ترندى، وقال غريب، ضياء المقدى) "بدروايت بھي حضرت ابوموي اشعري اے ب كرآب الله في ماياستارے آسان کے لئے امن (کی علامت) ہیں جب ستار ہے جھڑ جائیں گے تو آسان کوخوفناک چیز كاسامنا موكا (يعني آسان يحث جائے گا) ميں اينے ان صحاب كے لئے موجب امن ہوں جب میں رخصت ہوجاؤں گا تو میرے سحابہ کو خوفناک صورت پیش آئے گی (لعنی اختلافات ومشاجرات) اورمیرے حلیظمیری امت کے لئے موجب اس ہیں جب میرے محلبه انقال کرجا ئیں گے تو امت کوخوفاک حالات کا سامنا ہوگا۔'' (يعنى ظرياتى اختلافات مصائب اورتكم انول كے مطالم) (مسلم منداحه) "حضرت عمر بن خطابٌ سے روایت ہے کدرسول الله الله علی نے قرمایا کہ میرے صحابہ کا ا کرام کرو کیونک وہ متم میں ہے بہترین اوگ ہیں۔" (نسائی بسند صحح یاحین) "حضرت عمر بن خطاب ہے ہی روایت ہے کہ جناب رسول اکرم ﷺ نے فرمایا میں نے اسے بعدا بے صحابے اختلاف کے بارے میں حق تعالی شانہ سے درخواست کی توالله تعالى في ميرى طرف وي بيجي كدائهم! آب ك صحاب مير يزويك آسان کے ستاروں کی مانند میں کہان میں ہے بعض بعض ہے (روشنی میں) تو ی تر ہیں گر نور سب کے لئے ہے بیں جس مخص نے ان کے اختلاف کے موقعے بران میں ہے کئی ک اقتداء کرلی، ده میرے زدیک مدایت یہ ہے۔" " حضرت عمرٌ نے فرمایا کدرسول اللہ ﷺ نے قرمایا کشمیر سے محابرٌ شاروں کی مانند ہیں ان میں سے جس کی بیروی کرو کے مدایت یاؤ گے۔" (زیدعن الح معید الخدری)



32 (الناهيه عن ذم معاوية) مقام حضرت معاوية صحابتگی بدگوئی کرےاس پراللہ تعالی کی فرشتوں کی اور سارےانسانوں کی لعنت'' « حضرت حسن سے روایت ہے کدرسول الله الله على نے فرمایا کہ: جو محض ونیا سے اس حال یں جائے گا کہوہ میر کے محالی ٹی بدگوئی کرتا تھا تواللہ تعالیٰ اس پر (قبریس)ایک جانورملط کردیں گے جواس کے گوشت کو کا ٹنا رہے گا،وہ اس کے درد کو قیامت تک (ابن الي الدنياني القور) "حضرت حسن بى سروايت بكرآب الله فرمايا كدالله تعالى في جمع ينا اور میرے لئے میرے رفقاء کو چناان بیس سے میرے وزیر مددگار اور رشتہ دارینائے اورجس نے ان کی بدگوئی کی اس پراللد کی فرشتوں کی اور سار سے انسانوں کی لعنت اللہ تعالیٰ اس کے سی فرض وفقل کوتیول نییں فرما کیں گے۔" (طبرانی، حاکم) فصل : مسلمانوں كاذكرسوائے خير كے كرنے كى ممانعت حضرت ابن مسعودٌ ہے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان کوگا کم گلوج کرنا (بخاری مسلم احمه برندی بنسائی ابن ماجه) " ببرحدیث این مانیه نے حضرت ابو جریرہ اور حضرت سعد سے اور طبر انی نے حضرت عبدالله بن مغفل ساوردار قطنی في حصرت جابر عجى روايت كى ب ''حضرت ابن عمرٌ ہے مروی ہے کہ جس شخص نے اینے بھائی کو کا فر کہا تو ان دونوں میں سے ایک شخص اس کولیکر لے کروا پس ہوتا ہے۔" (یخاری مسلم ،احمد) ''حضرت ابوذر ﷺ عمروی ہے کہ جب کوئی کھخص کسی برفسق یا کفر کی تہت لگائے اگر و چخص (جس کو کا فریا فاسق کہا گیا) ایبانہ ہوتو کہنے والا اس کوساتھ لے کروا کی لوٹا ہے۔'' (بخاری) ''حضرت ابن مسعودٌ نے مروی ہے کہ مومن طعنہ دینے والا العنت کرنے والا ، بدگو، بدز بان نبیس موتا'' (ترندی بیتی، بناری فی الناریخ، حاتم جیج این حمان)

مقام حضرت معاوية 33 (الناهيه عن ذم معاوية) « حصرت ابوالدرداءٌ ہے مرفوعاً روایت ہے کہ بندہ جب کسی چیز برلعنت کرتا ہے تو وہ آسان کی طرف چڑھتی ہے مرآسان کے دروازے اس کے آگے بند كرديئ جاتے ہيں پھروہ زمين پراترتی ہوتو زمين كے درواز بھى بند كردييخ جاتے بيں پس جب زين وآسان كے دروازے اس ير بندكردي جاتے ہیں اوراپنا کوئی ٹھکانہ نہیں یاتی تو اس شخص کی طرف لوئی ہے جس پر لعنت كى گئى تقى پس اگروه اس كامتحق جواتو ٹھيك ورندلعنت كرنے والے كى طرف لوفتی ہے۔'' (الوداؤو) فصل: مردول كوبرا كهنه كي ممانعت " حضرت عاكشة ع روايت ب كدرمول الله الله عن فرمايا كد :مردول كو برامت كبوكونكمانبول في جو كچها كي بيجابوهان تك بيني حكي بين" (بخاري) فصدل : صحابه كرام كى رنجشوں كى ذكر كى ممانعت (فی بادوی فرمارے میں)بہت سے مقتین نے ذکر کیا ہے کہ مشاجرات صحابرًا تذكره حرام ب كونكدانديشب كداس سيبعض صحابركوام س بدهماني بيدا موجائ اس کی تائداس حدیث مرفوع ہے جوتی ہے جس میں فرمایا گیا کہ میرے صحابی سے وئی بھی جھتک کی شکایت ند پنجاے کیونکدیس جا بتا ہوں کے تباری طرف فكلول أوسب كي طرف م ميراسينصاف مو . (ايوداؤ دُن اين معودٌ) امام الوالليث كتع بين كم حضرت ايرابيم تحقي عصابكرام كى باجى خار جنگيوں ك ہارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ بیدہ خون ہے جن سے اللہ تعالیٰ نے ہارے باتھوں کو پاک رکھا کیااب ہم ان سے اپنی زبان کو آلودہ کریں؟ الل سنت كوان واقعات كاتذكره مجبوري كى بناء پراس لئے كرنا پڑا كه الل بدعت نے ان میں سے بہت سے وضی اور جھوٹے افسائے گھڑ لئے تھے جہاں تک بعض متعکمین کی رائے



مقام حضرت معاوية 35 (الناهيه عن ذم معاوية) چنانچدان محاصرین نے آی کوشہید کردیا اور حضرت علی کے ہاتھ پر بیعت کرلی حضرت عائشة أبيرة طلحاورمعاويدرضى الله تعالى عنهم في مطالبه كيا كدان كوقصاص يتن قل كيا جائے حصرت علی اس سلسلہ میں مہلت جا ہے تھے کہ نظام خلافت مستحکم ہوجائے اور شورث وفتنه بريانه بوچنا نجي تفتكونے طول كھينچا۔اختلاف رونما ہوااور من جانب الله جومقدر ميں تھاوہ موكرر باچنانچ بعره ك قريب مفرت طلحدوز بيراور مفرت عائش مفرت على سے جنگ مونى -اول الذكر دونوں بزرگ اس جنگ میں شہید ہوئے حضرت عا رَشیْ کے اونٹ کی کونچیں کاٹ دی گئیں ای کا نام جنگ جمل ہوا (بیہ جنگ بھی انہیں مفسدین کی ہر پا کردہ آتش فتنہ تھی فریقین کے درمیان صلح کے لئے گفتگو ہورہی تھی عین اس رات جب کے طرفین صلح پر متفق ہوکر آ رام کی نیندسورہے تھےان مفسدین نے طرفین پرشب خون ماراجس سے ہرفریق سمجھا کہ دوسرے فریق نے برعبدی کی بول جنگ کے شعلے جاروں طرف بحر کنے لگے) حضرت علیٰ نے حضرت عائشہ وعزاز واکرام کے ساتھ مدینہ بھیج دیا۔ بعدازاں صفین میں فرات کے کنارے حضرت معاوید کی حضرت علی سے جنگ ہوئی بیار الی جاری رہی تاآ ككي كيم كمشابدا ختلاف واقع بوار والله سجان وتعالى اعلم فصل بمجتهد سےخطار مؤاخذه نہیں اس قاعدے کی سند حدیث مرفوع ہے،جس میں فرمایا گیا ہے کہ تھم جب خوب خور وفکرے فیصلہ کر بے تو اگر اس کا فیصلہ صحیح ہوتو اس کے لئے دواجر ہیں اور اگر اس کا اجتہاد غلط ہوتو اس کے لئے ایک اجر ہے، بیرحدیث بخاری مسلم، احمد، ابوداؤد، نسائی اور ترندی نے حضرت ابو ہرمی ﷺ ہےاور بخاری ،احمہ،نسائی ،ابوداؤ داوراین ملجہ نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص ؓ سے اور بخاری نے ابوسلمہ سے رویت کی ہے۔ دواجراجتها داورتھيك فيصله پر جين،اورائيك اجرصرف اجتهاد پر ہے سيحيارون صحاب ا (حفزت عا كشاه حفزت زبيرة جفزت طلح (حفزت معاوية)ان جنگوں ميں مجتهد تقے مگر اجتباد میں خطائقی _حصرت علیٰجھی مجتهد تھے اورا نکااجہ تہاد صواب تھا۔ اصول میں یہ بات طے شدہ ہے

(الناهيه عن ذم معاوية) مقام حضرت معاوية 36 كرجميّة كواسي اجتباد يرعمل كرنالازم بـاس يراوراس كي تقليد كرن والول يركوني طامت نيس، يس المعنون عن الله و العلمين) والحمد الله وب العلمين) "اورائن سعدنے الومير بن شرجيل سےدوايت كى ب كدو وفر ماتے ياں كر كويا میں جنت میں داخل ہوا ہوں کیا دیکتا ہوں کہ جنت میں بہت ہے تیے بے موے تین میں نے دریافت کیا کہ بیکن لوگوں کے بین؟ مجھے بتایا گیا کہ بہ ذ دالکلاع اور حوشب کے ہیں ہید دونوں ہز رگ حضرت معاویۃ کی معیت میں جنگ کرتے ہوئے شہید ہوئے تھے میں نے کہا کہ حفزت محازا وران کے مفتاء کہاں بیں؟ کہا گیا کہ وہ آگے ہیں۔ ٹیں نے کہا کہ انہوں نے تو ایک دوسرے کو قَلْ كِياتَهَا كَهَا كَدَانِ كِي اللَّهُ تَعَالُّ كِهِ مِلا قات بمونَى تَوَانْهُوں نے اللَّهِ تَعَالُى كو واسع المنفرة يايايس نے كها كدائل نبروان لين خوارج كاكيابنا؟ كها كيا كدان كو سختی کا سامنا کرنا پڑا۔" فصل :حفرت سیدہ عائشا کے چند فضائل '' حضرت ابومویٰ اشعریؓ ہے مرفوعاً روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ عا ئشرگی نضیلت عورتوں پرایسی ہے جیسے ژید کی دوسر سے کھانوں پر۔'' (بخاری مسلم بتر ندی الن افی شیبه این باجه این جرمیر) " حضرت ابوموی اشعری فرماتے ہیں کہ ہم اصحاب تھے ﷺ وجب کوئی مشکل مسکل بیش آ تا تھاتو ہم حضرت عا كششے دريادت كرتے تصفوان كے پاس اس كاهل بميں ضرور مل جاتا تقاـ" (رّنه ی و قال حن صحیح غریب) " حصرت ام بان جو حصرت على بمشيره بي مونو عاروايت ب كه استضرت الله في حفرت عائشة مع فرمايا: اےعائشہ اعتقريب تير كنگن علم اور قرآن ہوں گے۔" (مندامام عظم) ''حضرت عائش بھی ہے مرفوعاً مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائش ا





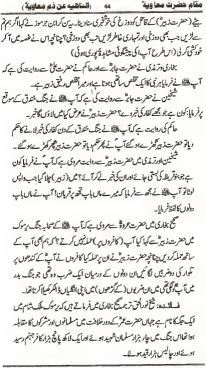


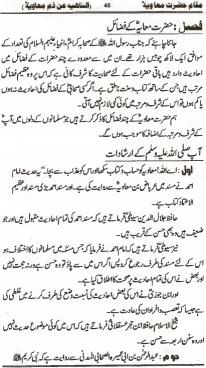
مقام حضرت معاوية 40 (الناهيه عن ذم معاويةً) ايك ناواقف اعرابي ع كما كدرول الله الله الله المات كروكراس آيت كا معداق کون ب انظمنهم من قضی نحبه" (لیان می بایض وه بین جنول نے ای (قربانی کی) نذر بوری کرلی)اور صحابه ﴿ (نے دیباتی کوبیہ وال کرنے کے لئے اس بناء پر کہا کہ وہ) آپ ﷺ کی تو قیرواحتر ام اور میت کی بناء پرخود سوال کرنے کی جرأت نہیں کیا کرتے تھے چنانچہ افرانی نے بیروال کیا تو آپ نے افراض فرمایاس نے بھر سوال کیا آی نے چراعراض فرمایا اس نے تیسری بار یو چھا آپ نے چراعراض فرمایا اتنے میں میں (طلحہ) مجد کے دروازے سے انکلامیں نے سز کیڑے پہنے ہوئے تھے جب آپ ﷺ نے بچھے دیکھاتو فرمایا کہ وہ محض کہاں ہے جو آیت کے مصداق کے بارے میں سوال کرتا تھا؟ احرابی نے کہایا رسول اللہ!میں حاضر ہوں آپ نے فرمایا (میری طرف اشاره کرتے ہوئے) کہ پیخص ان اوگوں میں سے ہے جوابی (قربانی کی) غرر ایوری کر بھے ہیں۔امام ترفدی فرماتے ہیں کربیط بیٹ سن فریب ہے۔" "ترغدى اورحاكم في حضرت على عدوايت كياب وه فرمات بي كرمير كانول نے آپ ﷺ کے دہن مبارک سے بیار شاوسنا ہے کے طلحہ اور زبیر رضی اللہ عنہما جنت میں مير بيروي بين-" "المام بخارى قيس بن الى حازم سدوايت كرت جين كديس في حضرت طلح كاشل شدہ ہاتھ دیکھاجواحد کے دن آپ کی حفاظت کرتے ہوئے شل ہوگیا تھا۔" ا مام بیمٹی نے حضرت جابڑ ہے روایت کیا ہے کہ احد کے دن لوگ فکست کھا کر آب الله كاجكه بيا بوك تفادرآب الله كالمرانصارك كياره أدى اور حضرت طلحة باقى ره كئے تھے آپ بہاڑ پر چڑھ رہے تھے كداتے ميں مشركوں نے ان حضرات کو پیچے سے آلیا آب ﷺ نے فرمایا کیاان کافروں کے مقابلہ کے لئے کوئی نہیں ؟ حفزت طلحہ نے عرض کیا یارسول اللہ ایس حاضر موں آپ نے فربایا طلحہ تم

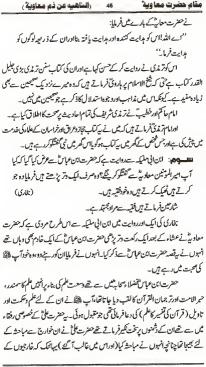
(الناهيه عن ذم معاوية) مقام حضرت معاوية مخبرواس برایک انصاری نے کہا تو پھر یارسول اللہ! میں حاضر ہوں چنانچہوہ انصاری كفارك مقابله ين تن تباؤث كئ آپ فلاورآپ كودفقاء بهاز يرج عن لك وہ انصاری شہید ہوگئے تو کا فر پھر آن کہنچے آپ نے فرمایا کیا ان کا فروں کے مقابلہ كرنے واللاكوئى نہيں؟ حصرت طلحة نے پھروہى درخواست كى اورآب نے پھروہى جواب دیا (کے طلح تم تھرو) اس برایک انصاری نے عرض کیایار سول اللہ میں حاضر ہوں چنانچده انصاري يحي إلات لات شهيد موكة اوركافر بحرآن ينيج يس آخضرت على مر انصاری صحابی کے شہید ہونے پروہی جملہ ارشاد فرمائے حضرت طلحہ بار بارائے آپ کو ييش فرمات آب اى يبل جواب كود برات يجر انصار كاكوكي فخص اجازت جابتا اوراجازت ملنے يركزت لاتے شہيد موجاتا، تاآئك آپ للے كى ساتھ سوائے حضرت طلحۃ کے کوئی ندر ہااور کا فروں نے دونوں حضرات پر گھیراڈ ال ایا آپ ﷺ نے فرمایاان کے مقابلہ پرکون ہے؟ حضرت طلحۃ نے عرض کیایار سول اللہ میں حاضر ہوں۔ چنانچان كے پش روحفرات نے جس قدر جنگ كى تقى اس قدرانہوں نے تنہا كى اى دوران ان كى انگليال كري كنيل وان كى مند انكاد سوسس " (بيلفظ عرب ميں اس وقت كہا جاتا تھا جب كسي آدى كا كوئى عضو كث جائے يا چوٹ جائے) آپ الله فرمايا أكرتم السروقع بربهم الله كبته باالله تعالى كانام لينة تواس كرفرشة مهمين القالے جاتے اور لوگ آسان كى فضائي تنهار كاطرف ديكھتے رہ جاتے پھر آپ او پر پڑھ کراہے اصحاب کے یاس پینی گئے کہ و دوباں جمع تھے۔ شیخ نورانمق نے ترجمہ صحیح بخاری میں ذکر کیا ہے کہ حضرت علی ٹے حصرت طلے گو جنگ جمل کے مقتولین میں دیکھا تو اس قدر روئے کہ ڈاڑھی مبارک تر ہوگئ پھر فر مایا' میں امید کرتا ہوں کہ بیں اور تو ان لوگوں میں ہے ہوں گے جن کے بارے میں حق تعالى شاند فرمات بين:

مقام حضرت معاوية 42 (الناهيه عن ذم معاوية) ونزعنا مافي صدورهم من غل اخوانا على سررمتقابلين. (الحج:٢٧) ''اورہم نکال دیں گے جوان کے دلول میں میل تھا، بھائی بھائی بن کر تخت پر بیٹھے موے مول گایک دوسرے کے بالقابل۔" فصل : محربن طلحه کے فضا کل كثرت بحودكى وجدے آپ كالقب سجاد تھا آپ كے عهد مبارك ميں ولادت موئى تو آپ نے محمدنام ركھااورايسلىمان كنيت موئى _الاستىعاب ميں ہے كدوہ يشك جمل بين شهيد موع مصرت طلحة فان كوحنك مين بيش تدى كالقلم فرمايا تعاليكن ان کی زرہ پاؤں کے درمیان پھنس گئی میاس پر کھڑے ہو گئے۔ جب کوئی شخص ان پرحملہ آور ہوتا تو فرمائے کہ میں تجھے تم گاتم دیتا ہوں کد پہافتک کٹنسی نے آپ پرحملہ کیا اور (فتم كے باوجود) آپ وال كرديااور كير بيشعر بر صف لگا۔ واشسعست قسوام بسآيسات ربسه قسليسل الاذئ فيسمسا يسرى السعيس مسلم "بہت سے پواگندہ سرایے رب کی آیات کے ساتھ قیام والے کسی مسلمان کو کم ہی اید اورے والے" خسرقست لسه بسالس مع جيسب قعيصسه فسخسر صسريسعسا لللسديسن ولسلغم " میں نے نیزے سے ان کی میش کا دائن جاک کردیا تو وہ مقتول ہو کر ہاتھوں اور منہ عسلسى غيسر شسى انسه ليسسس تسابعساً عسليسنا ولسم يتبسع المحق يسنسدم ''میں نے ان کو بغیر کی وجد کے قتل کردیا البتہ یہ بات ضرور تھی کہ وہ

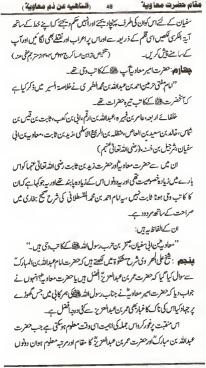
43 (الناهيه عن أم معاوية) مقام حضرت معاوية على (رضى الله تعالى عنه) كے پيرونبين تھے،اور جو محض حق كايرونه ہو، تدامت يسلاكسر فسىحسم والسرمنج تشساجسر فهالا تسلاحه قبال التقدم "وہ مجھے حسم یاددلاتا تھا، جبکے نیز و موساجا یکا تھا،اس نے جنگ یں آنے سے پہلے كيول حم نه يراهي." جب حضرت على في ان كومقتولول مين ديكها تو أنالله واناليه راجعون بريهي اور فرمایا'' بیخو بروجوان تھا'' پھرغمز دہ ہو کر بیٹھ گئے۔ دار قطنی کی روایت ہے کہ جب حضرت علی ان کی نعش کے پاس سے گذر ہے تو فرمایا'' میرسجاد ہے اس کووالد کی اطاعت وفرمانبر داری نے آل کیا_ فصل: حفرت زبررٌ كمناقب مؤلف مشكوة ككصة بين كدوه زبير بن عوام الوعبدالله قرشي بين ان كي والده ماجده آب بشكي پھو پھی حضرت صفیہ ہیں۔قدیم زمانہ میں اسلام لائے جبکہ ان کی عمر (۱۲) برس تھی۔ آئییں دهوئيل كى سزادى گئى كداسلام ترك كرديل كيكن بياثابت قدم رج تمام غزوات يل اثريك ہوئے یہ پہلے محض ہیں جنہوں نے اللہ کے راستہ میں تلوار نیام سے باہر تکالی۔ جنگ احد کے ون آپ کے ساتھ ثابت قدم رہے ان کو بھرہ کے مقام صفان میں عمروین جرموز نے شہد کیا۔اس وقت من مبارک ۱۲ برس تھا۔ پہلے وادی سیاع میں اُن کئے گئے۔ پھروہاں سے بصره منتقل كرويئ كئے۔وہاںان كى قبرمشہورہ۔ روایت کیا گیا ہے کدان کواس وقت شہید کیا گیا جب وجنگ ہے واپس لوٹ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ حفرت علی جب ان کی توارد میسی تو فرمایا: بدوار ہے جس نے آپ ﷺ کے چروانور کی بکثرت مدافعت کی ہے چرفر مایا کہ جھے ہے آپ ان قر مایا تھا کہ صفیہ کے



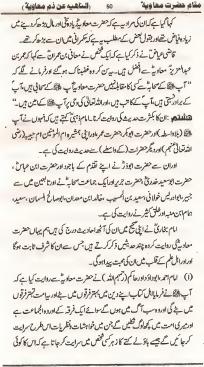


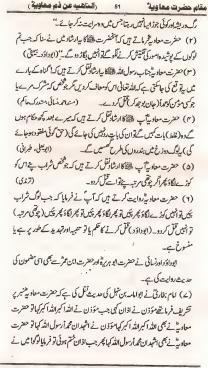




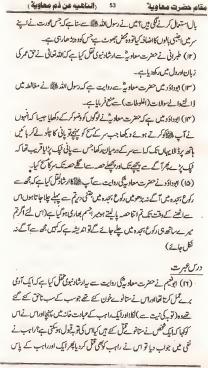


(الناهيه عن ذم معاوية) مقام حضرت معاوية بزرگوں کے فضائل ومنا قب بےشار ہیں جن کی تفصیل کتب تاریخ میں ملے گی۔ حضرت عمر بن عبدالعزيرٌ كانام" امام البدئ" ادر پانچوال خليفه داشد ر كھاجاتا ہے محدثین وفقهاءان کے اقوال سے استدال کرتے ہیں اوران کے بے منتظیم کرتے میں حصرت خصر علیہ السلام کی زیارت کرتے تھے آپ پہلے محص میں جس نے بھع احاديث كالحكم فرمايا جب حضرت معادية أن يحى أفضل بين أوان كم مقام ومرتبدكيا يو جھنا۔ مستسم : بخارى وسلمآب ساهاويثروايت كرتي مين عالانكدان كي شرطبيب كده صرف الي خف عدايت كرت بن جوثقه وضابط موصدوق مو هفتم: صحابة كرام أورمحد ثين آب كي أعريف شي رطب الليان بي حالاتك و حضرت علیٰ کے فضائل سے کتب (.....) سے زیادہ واقف میں حکایات اختلافات کے سب ے زیادہ جانے والے اورسب سے زیادہ صادق القبول میں امام قسطلا فی شرح بخاری میں لکھتے ہیں کہ حضرت معاویہ بہت سے منا قب کے مالک بین۔" شرح مسلم میں ہے کہ " وہ عدول فضلاء اور خیار صحابیث سے تھے۔" امام إفتى كتية بين كدوه جليم، كريم ، سياستدان ، عاقل ، كمال سعادت ك حال ، بزے صاحب تد ہر اور ذی رائے تھے گویا وہ پیدا عی سلطنت کے لئے ہوئے۔" مد ثین کرام ، دیگر صحاب کرام کی طرح ان کے نام بر بھی رضی اللہ تعالی لکھتے ہیں ان كے حق ميں حضرت ابن عبال اے بروایت سيح بخاري ميلي كرر ديكا ہے۔ النبايدلابن اثيرالجزري ش حفرت ابن عمرٌ كاية و لنقل كياب كه "ش في رسول الله الله الله الله الله معاویشے برور کرصاحب اوت نہیں ویکھاکسی نے کہااور حفزت عربھی نہیں؟ فرمایا حفرت عران سے افضل تھے لین سیادت (سرداری) میں حضرت معاویر خضرت عرا " = £ 10 =





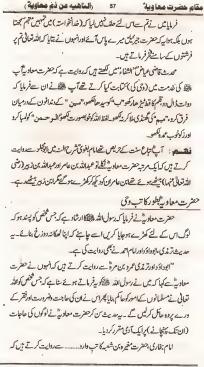
مقام حضرت معاوية 52 (الناهيه عن ذم معاوية) ر سول الله الله الكامل من جب اذان دى جاتى تو يكى كلمات كهتم موت ساب جو كلمات تم في محمد عن إلى (٨) الم احر" نے علقمہ بن الی وقاص عددایت کی ہے وہ فرماتے میں کہ میں حضرت معاویث کے پاس تھا جب مؤذن نے اذان کھی تو حضرت معاویت می مؤذن کے الفاظد ہراتے گئے يہاں تك كدجباس نے على الصلوة كباتو آب نے لاحول ولا قوة الاسالله كها يجرجب مؤذن في على الفلاح كباتو آب في لاحول و لاقوة الإبالله العلى العظيم كهااوراس كے بعدوى كمات كرجومؤدن نے كي (٩) حمد ين عبد الرض بن عوف كت بين كديس في حراده م) كسال منبرير حضرت معادیرُگویی فرماتے ہوئے ساجبکہ بالوں کا ایک جُوزُ ا (لٹ)ان کے پہریدار کے ہاتھ میں تھااس کی طرف اشارہ کرکے قربایا اے اہل مدینہ! کہاں ہیں تمہارے علاء؟ ميس نے ني كريم ﷺ سنا ہے كه آپ اليے جوزوں (الوں) مع فرمايا كرتے تھے اور فرماتے تھے كرين اسرائيل اى وقت بلاك ہوسے جب انہوں نے اليے جوڑے يناناشروع كئے۔ (بخارى ملم بوطالمام مالك اليواؤورتر تدى مذائى) (١٠) شيخين اورنسائي في حضرت معيد بن المسيب عدوايت كيا ب كدحفرت معادية مدينه آئ تو خطبه ويا اور بالول كا ايك كچما فكال كر قرمايا من نبين سجمتا كه يبوديوں كے سواكوئي مخف بيكام بھى كرسكتا ہے؟ آپ كانواس كى اطلاع موتى تقى تو آب نے اس کانام جموث رکھا تھا۔ (۱۱) امام نسائی سعید خدری نے شاکرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معادی توریکھا کہ شرر تشریف فرمایں ان کے ہاتھ میں بالوں کا ایک کچھاہے جو کورش استعال کرتی ہیں پس فرمایا کہ سلمان خواتین کو کیا ہوگیا ہے کہ وہ اس قتم کے (وگ)



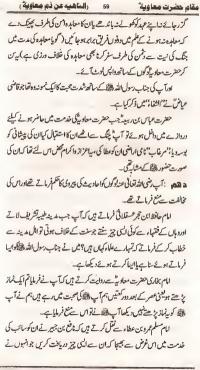


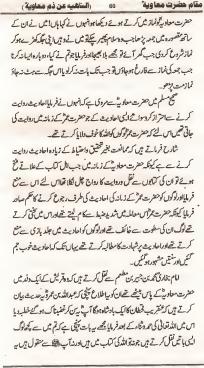
مقام حضرت معاوية 55 (الناهيه عن ذم معاوية) بات بي آب كى افي اجتهادى رائ بي فرمايش في رول الله الله كرمبينكروز بركھواور (خصوصاً) اس كے ابتدائي حصب (IA) صحیح بناری می حمید بن عبدالرحمٰن سروایت ب كدهفرت معاوية في خطبه میں فرمایا میں نے رسول اللہ اللہ علی سے استحالی جس محض کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اے دین کافہم عطا فرماتے ہیں اوربے شک میں تقییم کرنے والا ہول اورالله تعالی عطا فرمانے والے میں اور سیامت ہمیشہ دین حق پر قائم رہے گی ان کو نقصان تبيس يهيما سكيگاو فخض جوان كى نخالفت كريتا أكد الله كاوعده آجات (١٩) صحيم سلم مين حفزت معاوية ي روايت ب كه مين في آپ الله كويدار شاد فرماتے ہوئے سناہے کہ ش تو صرف خازن ہوں پس جس شخص کوخوشد لی کے ساتھ دول گاس کے لئے اس میں برکت ہوگی اور جس کواس کے ماتھے اور ترس ظاہر کرنے یردوں گاس کی مثال (جوع البقر کے)اس مریض کی ہوگی جو کھا تا جائے مگر پیٹ (١٨) صحيم سلم مين حفرت معاديية سيروايت بي كدرول الشريق فرما ليث كر سوال نہ کیا کروپس اللہ کی تم اگرتم میں سے کوئی شخص جھے سے سوال کرے گالور تھن اس سوال واصرارينا كوارى كے ساتھ شن اس كويتو كچونجى دول كاس ميں بركت نبيس جوگا-(٢١) الوداؤ داورنائي ، حضرت معاوية عدايت كرت بي كدرمول الله الله چیتے (کی کھال) رسوار ہونے اورسونا بیننے ے منع فر مایا گرید کہ بہت ہی معمولی ہو اورایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ فے فرمایا خز (ریشم) پر اور صِیتے (کی کھال) پر (٢٢) اورنسائي مي ب كدهفرت معادير شريف فرما تصادران كي ياس حفرات محاب كرام كالك جماعت موجود تحى آت فرماياكياتم جائة موكرآب في مونا يمنخ ي

مقام حضرت معاوية 56 (الناهيه عن ذم معاوية) منع فرمایا ہے مگر میرکدہ بہت ہی معمولی ہوصاضرین مجلس نے کہاتی ہاں ہمیں معلوم ہے۔ (٢٣٣) الوداؤد بي حفرت معاوية عروايت بكرانهول في صحابه كرام كوخاطب كرك فرمايا كياآب حضرات كالم بحكرآب اللك فال جيز مصمنع فرمايا ورجيتية كى كھال يرسوار مونے يے بھى؟ أنبول نے عرض كيا جى بال! فرماياكيا آپ حصرات كو علم ب كرآب نے ج وعرہ ك قران منع فرمايا ب انبوں نے كہارية نہيں آپ نے فرمایا کدید بھی انہیں چیزوں کے ساتھ ہیں لیکن آپ لوگ بجول گئے ہیں۔ (۲۳) صحیح مسلم میں طلحہ بن یکی کی اپنے پتلے ہے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت معادید بین الی سفیان رضی الله تعالی عنبما کے پاس پیشا ہوا تھااتے میں مؤذن ان كونمازى اطلاع ويت ك لئ آياتو حضرت معاويين فرمايا يس فرسول الله والله ے سناہے کہ قیامت کے دن مؤذنوں کی گردنیں سب سے لمی ہوں گی۔ (٢٥) تعجيم مسلم بين حفزت الوسعيد بروايت كياب كدهفرت معاوية فك بوديكها كم تجدين ذاكرين كالك حلقه جما مواب اس كے پاس كھڑے موكر فرمايا آپ حضرات بہال کیے بیٹھے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ذکر کی خاطر بیٹے ہیں۔فرملیا بخداا صرف ای مقصد کے لئے بیٹے ہو؟عرض کیا بخداصرف ای غرض سے بیٹے ہیں۔ پھرفر مایا میں نےتم ساس لئے حلف نہیں لیا کہ میں تنہیں متبم سمجتا ہول اورجن حضرات کوآپ ﷺ ے جھ جیمیا قرب حاصل تھاان میں سے کوئی مخض مجھ سے کم روایت کرنے والانہیں اور آپ اللہ عضابہ کرام کے ایک حلقہ کی طرف نكلة ان ب دريافت فرمايا كرتم يهال كس غرض بين يعيضه موانهول ني كباك ہم يهال الله تعالى كي ذكر كے لئے بيشے بين ہم اس كى حد بجالاتے بين كراس نے جمين اسلام سے مدايت فرمائي اور بم يراحسان فرمايا آپ الله نے فرمايا بخدا اتم صرف ای فرض سے بیٹھے ہو؟ عرض کیا جی ہاں! ای فرض سے بیٹھے ہیں۔

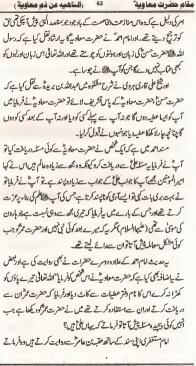


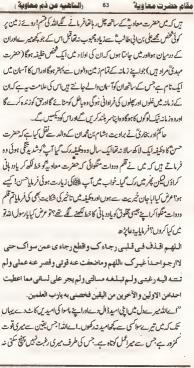
مقام حضرت معاوية" 58 (الناهيه عن ذم معاوية) حضرت معاوية في حضر ث مغيره بن شعبه ولكها كه جيم كوني السي حديث لكويجيج جوآب نِ آبِ ﷺ عنى مورحفرت مغيرة نے لكھاكيش نے آپ ﷺ عنمازے فارخ ہونے کے بعد بیکلم تین بار کہتے ہوئے ساہے۔ لاالمه الاالله وحده لاشريك له له الملك وله الحمد وهوعلى كل فرمایا کرآپ ﷺ قبل وقال ہے، کشرت موال ہے، مال کے ضائع کرنے ہے، لوگول كے حقوق اداند كرنے سے اورائي حقوق كامطالبكرنے سے منع فرمايا كرتے تھے اور ماؤں کی نافر مانی سے اورائر کیوں کے ندیدہ در گورکرنے مضع فرمایا کرتے تھے حفرت معاوية في ام المونين حفرت عائشة كي خدمت مين خطاكها كه جيح كوئي نفيحت لكحة كرنبيجة ممرزياده لمبي ندموه حفزت عائشت جواب مين تحريز مايا السلام عليم الابعدايس نے رسول الله ﷺ سے خود سنا فرماتے تھے کہ چوشخص لوگوں کو ناراض کر کے الله تعالى كى رضامندى الأشكرة بالله تعالى لوكول كي مشقت مي خود كفايت كرت ہیں اور جو خض اللہ تعالی کو ناراض کر کے انسانوں کوخوش کرنا حیامتا ہے اللہ تعالیٰ اے لوگوں کے سپر دفر مادیتے ہیں والسلام علیک۔ ترندى اورابوداؤد بيس سليم بن عامر سے مروى ہے كہ حضرت محاويد كے درميان اور ومیوں کے درمیان معاہدہ تھا اور حفزت معاویر ان کے علاوہ کی طرف سفر کررے تے تاکہ جب معاہدہ کی مدت ختم ہوجائے تو ان برحملہ کردیں۔ اتنے میں ایک شخص آیا جوگھوڑے پریا خچر پرسوارتھااورہ ہیں کہدر ہاتھااللہ اکبراللہ اکبروفائے عبد لازم ہے معاہدہ کی خلاف درزی جائز نہیں لوگول نے دیکھاتو بیصاحب حفرت عمروین عبسہ شتھ۔ حضرت معاوية في ان سے بوجھا كيابات بوئى؟ أنبول نے كہايس نے رسول الله الله الله المحتاب كدجس فحض كاكس توم عدمعابده موقوجب تك معابده كابدت ند











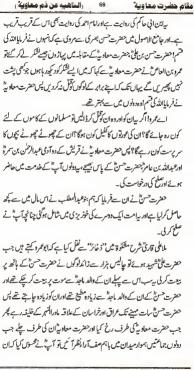


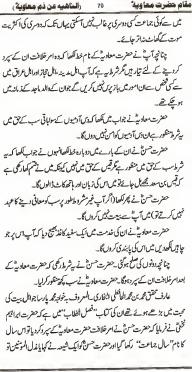


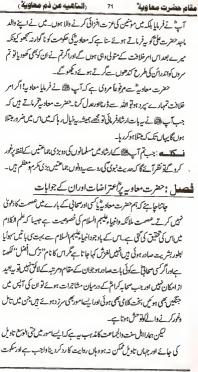
9

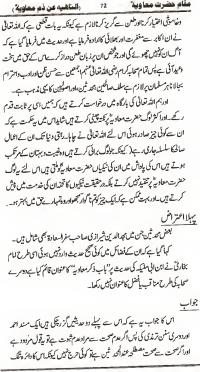


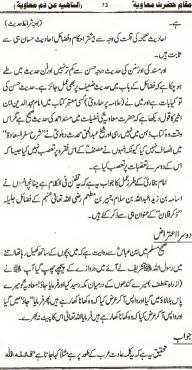


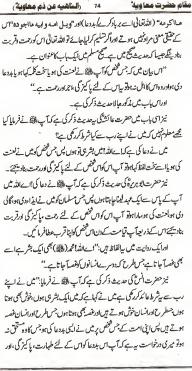


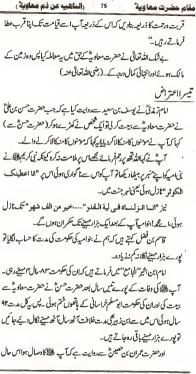






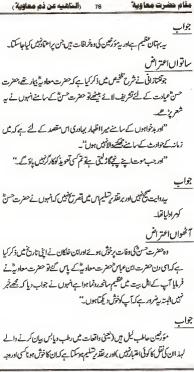


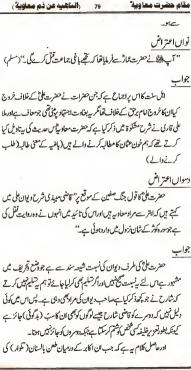


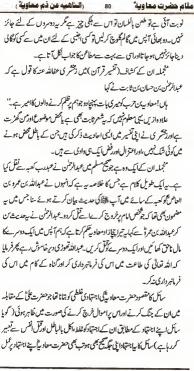






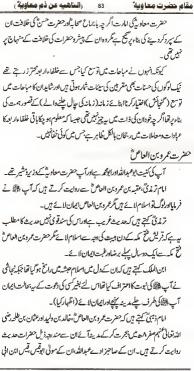


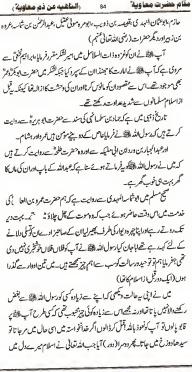








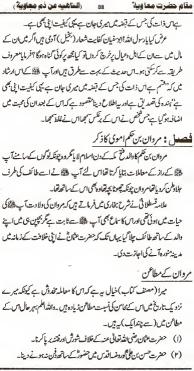


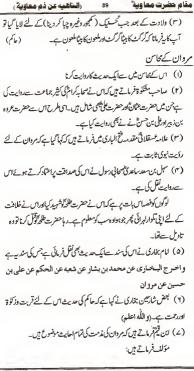












(الناهيه عن ذم معاوية) كرجو كجهةم نے ذكر كيا ہے وہ الل انصاف كے لئے كافى ہے، اوركوئى مبتدع ہے۔ دھری ہے سرکشی اختیار کر ہے تو اس کی شکایت اللہ تعالیٰ ہی کی بارگاہ میں ہے ، یہ ٣/ رمضان المبارك ٢٣٣٠ هدكونماز جمعه كاوقت بءاور مين الله تعالى بي سے خاتمہ باالخیر کی درخواست کرتا ہوں وہ جودوانعام کے مالک ہیں۔الحمد اللہ آج ۱۲۳محرم الحرام ۲۸ ۱۳۲۸ اه کوتر جمه مکمل بوا_ وصلى الله تعالىٰ على خير خلقه سيدنا محمد صلى اللَّه عليه وسلم واله وصحبه واتباعَه أجمعين ٥ محمرغز الي حالندهري تخ یخ جامعه بنوری پاؤن کراچی ۱۳۲۳ هه/۲۰۰۲ و ناظم اعلى جامعه فاروقيه ديهه ١٦٠ وُكرى ىرىپل الفوز اسكول ۋگرى

ضلع مير يورخاص صوبه سنده

00000

تخريج احاديث الناهيه عن ذم معاوية

(الناهيه عن ذم معاوية)

ان سنن ترندی -باب ماجاء فی القرن الثالث ج/۲۵ ۵۵ طبع میر محد کتب خاند

آرام باغ کراچی۔

(۲) متدرک حاکم برج/۱۴ م ۱۹۳۷ قریم ۱۹۰۳ م طبح/ دارالمعرف بیروت به (۳) بخاري ج/۲م/ ۹۳۸_رقم الحديث ۲۵۰۹/داراين كثير بيروت_

(۴) بخاری ج/سام/۱۳۳۵_مدیث/۳۵۰_مدیث/۱۳۳۵ طبع داراین کثیر

حدیث(2)

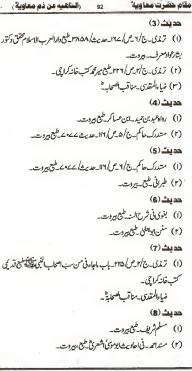
(۱) سنن زندی - ج/۲ می ۲۲۶ طبع میر محد آرام باغ کراچی -

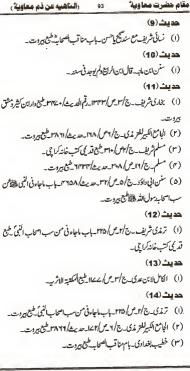
(۲) الجامع الكبير - ج/ام ص/ 24 مديث/٢٢٢١ بيروت _

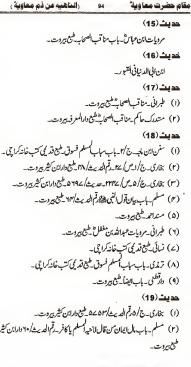
(۳) صحیح بخاری_ج/امص/۳۶۳ طبع قد می کتب خانه کراچی_ (۴) مسلم_ج/۱۷م/۱۲م۳_حدیث/۱۳۱۹ طبع بیروت_

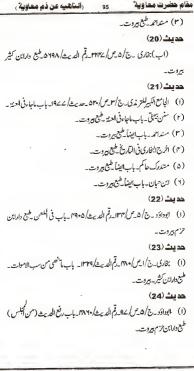
(۵) مسلم_ج/ارص/9، سوطيع قد يي كتب خانه كراجي_

(٢) منداحد بن خنبل _ج/۴/ مِن/۴۲۷ _في احاديث عمران بن حيين ً







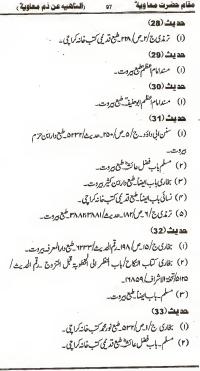


(١) مصنف ابن الى شيبر -ج/١٢م/١٢٩ رقم الحديث/١٢٣٧ رطيع ادارة

اسران و سوم سوم سرمیرین. (۲) بندارین ۱/م/۵۳۴م باب خفش عائشهٔ طبع قدی کتب خاند کراچی. (۳) ترفدی ت/۲مر/۱۲۵۸م ایواب المنا قب طبعی قدی کتب خاند کراچی.

القرآن والعلوم الاسلامية كراجي _

(۳) این ملبه طبع قدی کتب خاند کراچی۔ (۵) مسلم-باب فضل عائش طبع بیروت۔ (۲) این جریر-باب ایضاً طبع بیروت۔



(الناهيه عن ذم معاوية) مقام حضرت معاوية" (r) نسائی باب اییناً طبع قد یمی کتب خانه کراچی_ حديث (34) (1) مفكُّوة المصابح - باب مناقب طلحة بن عبيدالله طبع قد مي كت فانه كرا جي -حديث (35) (۱) بخاری ج/ام/۵۲۳ طبع قد کی کت خانه کراجی_ حديث (36) (1) معلمج/1-ص/١٨٥ حديث/١٩٢٥ وعديث/ ٢١٩٨ فضائل الصحابة طبع بیروت۔ حديث (37) اخ جدالرندی ۴/۲ ص/۱۰۰ دریث/ ۳۵۲ ساسمنا قب عبدالرحل بن عوف طبع بيروت_ (۲) ابن ماجه باب مناقب الصحابية طبع بيروت. (۳) منداحمه بابالیناً طبع بیروت. (٣) ضياءالمقدى_

(a) دار قطنی باب ایشاً طبع بیروت.

الاسلامي ومحقق ناصرالدين الباني_

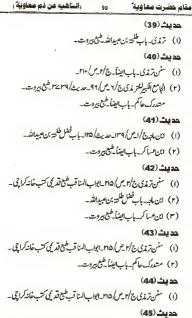
(۱) ترندی ج/۲_ص/۲۱۵ طبع میر څوکت خانه کراجی _

ح/۲ ص/٩٥ حديث/٣٧٣ منا قبطلي طبع بيروت.

(٢) ترندی الجامع الکبیرج/۳ ص/۳۱۳_ حدیث/۱۳۹۲_ باب ماجاه فی للدرع

(٣) مند احمد بن حنبل فی مند الزبیر بن العوام_ج/ا_ص/١٦٥_طبع اُمکٽب

عدیث(38)



. (۱) صحیح بناری ج/۱ ص/ ۵۲۷_باب ذکرطلحة بن عبیدالله قد می کتب خانه کراچی .







حدیث(75)

حدیث (76)

طبع داراین کثیر بیروت_ حدیث (77)

(۳) نسائی طبع قد یی کتب خانه کراچی۔

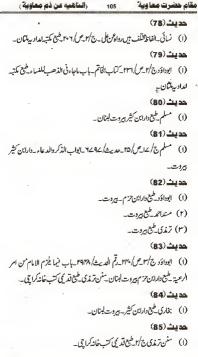
المسلم ح/٧ من/١٦٩ احديث/ ٢٣٨٧ الواب الزكوة باب النبي عن ألمسئله

 البوداؤدج/٣٩ص/١٨٨ قم الحديث/٢٣٣٩ طبع دارائن جزم يروت لبنان _ (۲) الوداؤد برام م/۲۳۹ حديث/۱۲۹ طبع بيروت_

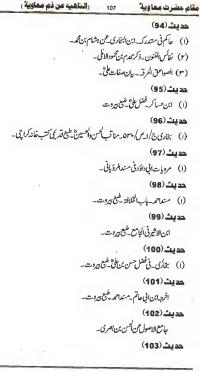
(۱) مسلم طبع داراین کثیر بیروت لبنان _

(۵) ح/۲_ص/۱۲۱۲ مديث/۲۲ مطع داراين كثريروت

(۴) بخاری ج/۲ من/۲۷۲۷ حدیث/۱۸۸۲ طبع داراین کثیر بیروت_

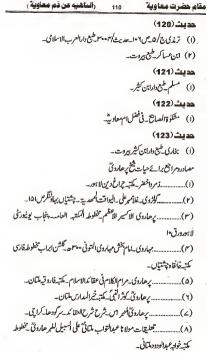






(الناهيه عن ذم معاوية)	108	مقام حضرت معاوية
-1	و منطبع بيروت ومير منع بيروت	(۱) منداحمه مناقب معا
• `		(٢) بيهقى باباليضاً
•		حدیث (104)
	بيروت_	(۱) مسلم طبع داراین کثیر:
		حدیث(105)
_	ه طبع بیروت دبید می بیروت	(۱) منداحمه فی فضل معاه
	طبع بيروت_	(٢) بيهنٿي في فضل معاوية
	\	حدیث(106)
	يروت لبثان_	مسلم طبع دارا بن کثیر ب
		حذیث (107)
	يروت_	(۱) مسلم فطبع داراین کثیر۔
		حدیث(108)
	روېت-	(۱) مسلم طبع داراین کثیر به
	,	حدیث(109)
*	روت	(۱) مسلم طبع دارا بن کثیری
		حدیث(110)
ن	باكتب خانه كرابأ	(I) سنن الترندي يطبع قد مج
		حديث(111)
	يروت_	(١) ترندي الجامع الكبيرطيع:
•		حدیث (112)
` في فضأل على بن ابي طالب يطبع	۔ <i>حدیث/ ۱۱</i> ۷	(1) مسلم ج/10 <u>ص/</u> اسا





الوجيز في اعجاز الكتاب العزيز _ مكتبه سلفيه ملتان _	(٩)(٩)
ھاروڭ _سرمكتوم مااخفاہ المتقد َمون _نوھاراليكثرک پرليس ملتان _	·/(1•)
ھارویُّ۔الناھییمُن ذم معاوییٌّ۔ادارۃ الصدتی ۔نلتان ۔	·/(11)
ن الجوابر- پرهارويّ-	(Ir)
عالم المثال للعلامة عبدالعزيز الفرحاروي مقالدذ اكتر شفقت الله	(IT)
رسالهمحدث بيذكرة المشابيرالا بور	(١٣)
. گولزوی الیواقیت المحدیة بیصا ۱۰	(Ia)
پرهارویؒ گلزار جمالیه مطبح ابی العلام ٓ گره ۱۳۲۷ه	(rt)
رويٌ_الالبهام مِخطوطه مكتبه مولا ناخدا بخش بحدثه كوـشادو_ورق! •	(۱۷)پرها

00000-00000

(١٨)الخصائل الرضيه مطبع ابي العلاء آگره

جاري مطبوعات

800	علياساتم ايدن (ياريله كمل بيت)
250	المراد المناه المناه المراق كته موادروا مكار
200	١٠٥٥ تا ١٥٠٥ د الد الد الد الد الد الد الد الد الد ا
180	مراه دال ال ال المراجعة المحالة
200	الما تابيد بوسف مدى كتان سوام وافكار
220	اللهاسة جالناه في كيناية (الواد تاحمد في جالناه كي)
180	المارات محود مَرَقِينَ (*وي ع ^{سق} ن مود)
180	الفهامت الدسوادي تريين (وادانا تو يوسف الدصوادي)
150	عادى ما مرتايدا المسيد كين (خال عدد كى)
200	الاناس المدلى المالية المراتين
200	الاوالدي مسالاطوي في الموادي (ديراتيب)
200	(miles) (color of the control of the control
200	السراري) (١٥٥٥ مران الوايد ويدم الارام والمال (١٥٥٥ مران الوايد ويدم الارام مران الوايد ويدم الارام مران المال
200	رد في المرابع الما الما الما الما الما الما الما الم
200	روني الرابري

مرون يومِرُ كَيْتُ مِلَّالِ B مِيرُون يُومِرُ كِيثُ مِلَّالِ مِن يَومِرُ كِيثُ مِلَّالِ مِن يَومِرُ كِيثُ مِلَّالِ م 0300-4385230, 0306-7475216

0233-512782, 03332964426 و المنظمة و 0233-512782 و المنظمة و المنظمة و المنظمة و المنظمة و المنظمة و المنظمة و